سوال

(295) گھر کی خاص باتیں لوگوں کو بتانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے گھر اور ازدواجی زندگی سے متعلقہ خاص باتیں بھی اپنے رشتہ داروں اور سہیلیوں کو بتاتی ہیں حالانکہ ان میں کتنی ہی ایسی باتیں ہوتی ہیں کہ جنھیں ظاہر کرنا شوہر کو ناپسند ہوتا ہے تو ایسی عورتوں کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ کچھ عورتوں کی یہ عادت کہ اپنے گھر اور ازدواجی زندگی کی باتیں اپنے اقارب اور سہیلیوں کو بتانا ایک حرام کام ہے اور کسی بھی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے گھر کا راز یا شوہر کے ساتھ معاملات میں سے کچھ بھی کسی انسان کے سامنے ظاہر کرے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ :

فَالصّـٰلِحـٰتُ قـٰنِتـٰتٌ حـٰفِظـٰتٌ لِلغَيبِ بِما حَفِظَ اللَّهُ ٣٤ ... سورة النساء

"فرمانبردار عورتیں خاوند کی عدم موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی نگہداشت رکھنے والیاں ہیں ۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی ہے کہ

«"إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِندَ اللَّهِ مَنزِلَةً يَومَ القِيامَةِ الرَّجُلَ يُفضِي إِلَى امرَأَتِهِ وَتُفضِي إِلَيهِ ثُمَّ يَنشُرُ سِرَّها"»

"بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقام و مرتبے کے لحاظ سے سب سے بدترین شخص وہ ہوگا جو بیوی سے جماع کرتا ہے اور وہ اس سے ہم بستری کرتی ہے پھر وہ شخص اس عورت (یعنی اپنی بیوی) کا راز (لوگوں میں ازراہ تفنن یا عمداً) پھیلاتا ہے ۔" (مسلم 1437 ۔کتاب النکاح باب تحریم افشاء سر المراۃ ابوداود 4870 ۔کتاب الادب باب فی نقل الحدیث احمد 69/3) (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص373

محدث فتویٰ